مَنْ يُطِعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ النسآء ۸۰

مُسند اسحٰق بن راھویہ

تالیف

امام الائمۃ ابو یعقوب اسحٰق بن ابراہیم بن راھویہ رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۲۳۸ھ

ترجمہ

ابو انس محمد سرور گوہر

تخریج وفوائد

حافظ عبد الشکور ترمذی حافظ محمد فہد

نظر ثانی

پروفیسر عدیل الرحمٰن

تقدیم

شیخ الحدیث عبد اللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ

انصار السنہ پبلیکیشنز۔ لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مَن يُطِعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ النساء ۸۰

9
اللہ رسول محمد
سلسلة خدمة الحديث النبوي

مُسند اسحٰق بن راھویہ

تالیف

امام الائمۃ ابو یعقوب اسحٰق بن ابراہیم بن راھویہ رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۲۳۸ھ

ترجمہ

ابو انس محمد سرور گوہر

تخریج وفوائد

حافظ عبدالشکور ترمذی حافظ محمد فہد

نظر ثانی

پروفیسر عدیل الرحمن

تقدیم

شیخ الحدیث عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ

انصار السنہ
پبلیکیشنز لاہور

اسلامی اکادمی ۱۷-الفضل مارکیٹ اردو بازار لاہور
042-37357587

مسند اسحٰق بن راہویہ

تالیف امام الائمۃ ابو یعقوب اسحٰق بن ابراہیم بن راہویہ متوفی ۲۳۸ھ

ترجمہ ابو انس محمد سرور گوہر نظر ثانی پروفیسر عدیل الرحمٰن

تخریج و فوائد حافظ عبدالشکور ترمذی حافظ محمد فہد

تقدیم شیخ الحدیث عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ

اہتمام: محمد رمضان محمدی محمد سلیم جلالی

ناشر: ابو مومن منصور احمد

اسلامی اکادمی ۱۷-الفضل مارکیٹ اردو بازار لاہور 042-37357587

Dar-us-Salam
486 ATLANTIC AVE, BROOKLYN, NY 11217
TEL(718) 625-5925 FAX:(718) 625-1511
E-Mail: darussalamny@hotmail.com
Web Site: www.darussalamny.com

زرد ہوگا۔ فرمایا: عربوں نے جب رسول اللہ ﷺ سے اس کے متعلق سنا تو انہوں نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ! گویا کہ آپ دیہات میں تھے؟ ''پھر وہ اپنی سڑی ہوئی لاشوں میں چیونٹیوں کے مثل اگیں گے، ان کی گردنوں میں ''اَلْجَهَنَّمِيُّوْنَ'' رحمٰن کے آزاد کردہ لکھا ہوگا، جنتی اس تحریر کی وجہ سے انہیں پہچانیں گے، پس جس قدر اللہ چاہے گا، وہ اس طرح رہیں گے، پھر وہ عرض کریں گے: ہمارے رب! اس نام (الجہنمیون) کو ہم سے مٹا دے، تو اللہ ان سے اس (نام) کو مٹا دے گا۔

[۹۴۱/۴۱]...... أَخْبَرَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، صَاحِبُ الدَّسْتُوَائِيِّ حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ......

عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَرْبَعَةٌ يَحْتَجُّونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، رَجُلٌ أَصَمُّ، وَرَجُلٌ أَحْمَقُ، وَرَجُلٌ هَرِمٌ، وَرَجُلٌ مَاتَ فِي الْفَتْرَةِ، فَأَمَّا الأَصَمُّ فَيَقُولُ: رَبِّ لَقَدْ جَاءَ الْإِسْلَامُ وَلَمْ أَسْمَعْ شَيْئًا، وَأَمَّا الأَحْمَقُ فَيَقُولُ: رَبِّ لَقَدْ جَاءَ الْإِسْلَامُ وَالصِّبْيَانُ يَحْذِفُونِي بِالْبَعْرِ، وَأَمَّا الْهَرِمُ فَيَقُولُ: رَبِّ لَقَدْ جَاءَ الْإِسْلَامُ وَمَا أَعْقِلُ، وَأَمَّا الَّذِي مَاتَ فِي الْفَتْرَةِ فَيَقُولُ: رَبِّ مَا أَتَانِي لَكَ رَسُولٌ، فَيَأْخُذُ مَوَاثِيقَهُمْ لَيُطِيعَنَّهُ، فَيُرْسِلُ إِلَيْهِمْ رَسُولًا أَنِ ادْخُلُوا النَّارَ قَالَ: فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ دَخَلُوهَا كَانَتْ عَلَيْهِمْ بَرْدًا وَسَلَامًا. ①

سیدنا اسود بن سریع رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: ''چار اشخاص روز قیامت حجتیں پیش کریں گے: بہرہ، احمق، بوڑھا اور زمانہ فترہ (دو انبیاء کے درمیانی وقفہ میں فوت ہونے والا) رہا بہرا شخص تو وہ عرض کرے گا: پروردگار! اسلام آیا اور میں کچھ سنتا نہیں تھا، رہا احمق تو وہ عرض کرے گا: پروردگار! اسلام آیا، جبکہ مجھ پر بچے مینگنیاں پھینکتے تھے، رہا بوڑھا شخص تو وہ عرض کرے گا: پروردگار! اسلام آیا تو مجھے کوئی عقل نہیں تھی (اور میری یادداشت ختم ہو چکی تھی)، رہا وہ شخص جو زمانہ فترہ میں وفات پا گیا تھا، وہ عرض کرے گا: پروردگار! میرے پاس تیرا کوئی رسول نہیں آیا تھا، پس وہ ان سے پختہ عہد لے گا کہ وہ اس کی اطاعت کریں گے، پس وہ ایک قاصد ان کی طرف بھیجے گا کہ انہیں جہنم میں داخل کر دو۔'' فرمایا: ''اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! اگر وہ اس میں داخل ہوتے تو وہ ان پر سلامتی والی ٹھنڈی ہو جاتی۔''

① مسند احمد: ٤/ ٢٤۔ قال شعيب الارناؤط: حديث حسن مسند ابى يعلى، رقم: ٤٢٢٤۔ صحيح ابن حبان، رقم: ٧٣٥٧۔ صحيح الجامع الصغير، رقم: ٨٨١.

[۹۴۲/۴۲] ...... أَخْبَرَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ، حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ ......

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، بِمِثْلِ هَذَا الْحَدِيثِ، إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: فَمَنْ دَخَلَهَا كَانَتْ عَلَيْهِ بَرْدًا وَسَلَامًا، وَمَنْ لَمْ يَدْخُلْهَا يُسْحَبُ إِلَيْهَا. ①

ابورافع نے سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے اس سابقہ حدیث کے مثل روایت کیا ہے، البتہ انہوں نے یہ بتایا کہ آپؐ نے فرمایا: ''پس جو اس میں داخل ہو جائے گا اس پر سلامتی اور ٹھنڈک ہوگی اور جو اس میں داخل نہیں ہوگا اسے اس کی طرف دھکیل دیا جائے گا۔''

[۹۴۳/۵۰۸] ...... أَخْبَرَنَا النَّضْرُ، حَدَّثَنَا حَمَّادٌ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ ......

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَرْبَعٌ كُلُّهُمْ يُدْلِي عَلَى اللّٰهِ بِحُجَّةٍ وَعُذْرٍ: رَجُلٌ مَاتَ فِي الْفَتْرَةِ، وَرَجُلٌ مَاتَ هَرِمًا، وَرَجُلٌ مَعْتُوهٌ، وَرَجُلٌ أَصَمُّ أَبْكَمُ، فَيَقُولُ اللّٰهُ لَهُمْ: إِنِّي أُرْسِلُ إِلَيْكُمْ رَسُولًا فَأَطِيعُوهُ، فَيَأْتِيهِمْ فَيَتَأَجَّجُ لَهُمْ نَارًا فَيَقُولُ: اقْتَحِمُوهَا مَنْ دَخَلَهَا كَانَتْ عَلَيْهِ بَرْدًا وَسَلَامًا، وَمَنْ لَمْ يَقْتَحِمْهَا حَقَّتْ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ. ②

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا، آپ نے فرمایا: ''چار چیزیں ہیں وہ سب حجت اور عذر کے ساتھ اللہ پر دلالت کرتی ہیں، ایک وہ آدمی جو دو انبیاء علیہم السلام کی نبوت کے درمیانی مدت میں وفات پا گیا، ایک وہ آدمی جو بڑھاپے میں فوت ہوا، دیوانہ شخص اور بہرا وگونگا شخص، تو اللہ انہیں فرمائے گا، میں تمہاری طرف ایک قاصد بھیجنے والا ہوں اس کی اطاعت کرنا، پس وہ ان کے پاس آئے گا تو وہ ان کے لیے آگ بھڑکائے گا، پھر وہ کہے گا: اس میں داخل ہو جاؤ، جو اس میں داخل ہو جائے گا تو وہ اس پر ٹھنڈک اور سلامتی والی بن جائے گی اور جو اس میں داخل نہیں ہوگا اس پر عذاب کا حکم ثابت ہو جائے گا۔''

فوائد: ...... مذکورہ حدیث سے معلوم ہوا کہ بہرے، مجنون اور انتہائی بوڑھے اور دو پیغمبروں کے درمیانی وقفہ میں زندگی گزارنے والوں کا میدان حشر میں دوبارہ امتحان ہوگا۔

کیونکہ یہ عذر پیش کریں گے تو اللہ ذوالجلال ان کا امتحان لے گا۔ دوسری حدیث میں وضاحت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''روزِ قیامت ان چار افراد کو لایا جائے گا: بچہ، مجنون، دو رسولوں کے درمیانی وقفے میں مرنے والا اور بہت بوڑھا۔ ان میں سے ہر کوئی اپنی اپنی دلیلیں پیش کرے گا۔ اللہ تعالیٰ آگ کی گردن (یعنی لپیٹ) سے فرمائے گا: نمایاں ہو، پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا: میں اپنے بندوں کی طرح ان میں رسول بھیجتا رہا اور اب میں تمہارے لیے اپنا

① السابق.
② السابق.

قاصد خود ہوں اور کہتا ہوں کہ (اب سب کے سب) اس آگ میں داخل ہو جاؤ، بدبخت لوگ کہیں گے: اے ہمارے رب! ہم اس میں کیسے داخل ہوں، ہم تو اس سے دور بھاگتے تھے، سعادت مند لوگ (اللہ کے حکم پر عمل کرتے ہوئے) چل پڑیں گے اور اس میں جلدی جلدی اور زبردستی گھسیں گے۔ اتنے میں اللہ تعالیٰ فرمائے گا: تم (آگ میں داخل نہ ہونے والے بدبخت) لوگ میرے رسولوں کو جھٹلانے اور اس کی نافرمانی کرنے میں بڑے ہوتے (کیونکہ تم نے میری براہ راست بات ہی نہیں مانی) اب یہ جنت میں داخل ہوں گے اور یہ آگ میں۔''

(مسند ابی یعلی: ۳/ ۱۰۴۴ اسناده صحيح)

اس میں نبی مکرم ﷺ نے ان لوگوں کو متنبہ کیا ہے جن کو اللہ ذوالجلال نے قوت سماعت عطا کر رکھی ہے، عقل مند ہیں، رسول کا پیغام پہنچ چکا ہے اور اسے سمجھنے کی اہلیت بھی رکھتے ہیں۔ ایسے لوگوں کی دنیا میں گزاری گئی زندگی کے مطابق فیصلہ کیا جائے گا، دوبارہ امتحان نہیں ہوگا۔

[۱۳۰/۹۴۴]...... أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ، حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ، حَدَّثَنِي أَوْسُ بْنُ أَوْسٍ......

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُحْشَرُ النَّاسُ عَلَى ثَلَاثَةِ أَثْلَاثٍ، ثُلُثٌ عَلَى الدَّوَابِّ، وَثُلُثٌ يَنْسِلُونَ عَلَى أَقْدَامِهِمْ سَلًّا، وَثُلُثٌ عَلَى وُجُوهِهِمْ. ①

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: ''لوگ تین (تہائیوں) قسموں پر جمع کیے جائیں گے: تہائی جانوروں پر ہوں گے، تہائی اپنے قدموں پر چل رہے ہوں گے اور تہائی اپنے چہروں کے بل۔''

[۱۳۱/۹۴۵]...... أَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ أَوْسِ بْنِ خَالِدٍ......

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُحْشَرُ النَّاسُ عَلَى ثَلَاثَةِ أَصْنَافٍ، ثُلُثٌ رُكْبَانًا، وَثُلُثٌ عَلَى أَقْدَامِهِمْ مَشْيًا، وَثُلُثٌ عَلَى وُجُوهِهِمْ، قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، وَكَيْفَ يَمْشُونَ عَلَى وُجُوهِهِمْ؟ فَقَالَ: إِنَّ الَّذِي أَمْشَاهُمْ عَلَى أَقْدَامِهِمْ قَادِرٌ عَلَى أَنْ

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: ''لوگ تین قسموں پر جمع کیے جائیں گے: تہائی سواریوں پر، تہائی اپنے قدموں پر چلیں گے اور تہائی چہروں کے بل۔'' عرض کیا گیا: اللہ کے رسول ﷺ! وہ اپنے چہروں کے بل کس طرح چلیں گے؟ آپ نے فرمایا: ''جس ذات نے انہیں ان کے قدموں پر چلایا، وہ اس پر قادر ہے کہ وہ انہیں ان کے چہروں کے بل چلا

① انظر ما بعده: ۱۳۱.